سوال

(428) عورت کی دبر میں مجامعت کرنے والے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سائلہ کہتی ہے : میں اپنے خاوند کے متعلق کیا کروں ؟ وہ میری دبر میں مجامعت کرنا چاہتا ہے ۔ جب میں اس سے انکار کرتی ہوں تو وہ مجھے کہتا ہے ۔ اب میں تیری دبر میں مجامعت نہیں کروں گا لیکن جماع کے وقت وہ پھر اسی طرح کرتا ہے ، میں نے اسے کہا : مجھے طلاق دے دے لیکن جب میں اسے یہ کہتی ہوں تو وہ مجھے مارتا ہے اور میرے پاس اس کے بچے بھی ہیں ، لہذا میں کروں تو کیا کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غالب گمان یہ ہے کہ وہ اس عورت سے پچھلی جانب سے جماع کرتا ہے اور دبر میں جماع کرنا وہ اس طرح کہ آلہ تناسل کا اگلا حصہ عورت کی دبر ، یعنی دبر کے حلقے میں داخل ہو تو یہ حرام ہے اور کبیرہ گناہوں میں سے ہے اور اہل علم کا یہی مذہب ہے ۔ بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو اپنی بیوی کی دبر میں مجامعت کرے ۔ یہ حدیث ترمذی وغیرہ میں موجود ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا)).[1]

"جس نے عورت کی دبر میں مجامعت کی وہ معلون ہے ۔"

رہا بغیر دخول کے دبر سے مباشرت کرنا تو میں اس عورت کے خاوند کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس چرواہے کی طرح نہ بنے جو چراگاہ بکریاں وغیرہ چراتا ہے لیکن اگر وہ ایسا کرتا ہے اور اسی پر اکتفا کرتا ہے تو یہ بالاتفاق جائز ہے لیکن اگر وہ دبر میں دخول کرنا چاہتا ہے تو اس سائلہ پر واجب ہے کہ وہ اس کی بات نہ مانے کیونکہ یہ کبیرہ گناہ ہے ۔ اس کو اپنے خاوند سے اس گناہ میں موافقت کرنا جائز نہیں ہے بلکہ اگر وہ دونوں متفق ہو کر اس نافرمانی کے مرتکب ہوتے ہیں تو جیسا کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ نے فرمایا ہے :

"لائق یہ ہے کہ ان دونوں میں جدائی کروادی جائے ۔"

مگر سوال سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ صرف پیچھے سے مباشرت کرتا ہے مجامعت نہیں کرتا کیونکہ دبر کے حلقے کا گوشت تنگ ہونے کی وجہ سے دبر میں جماع کرنا بہت سی تکلیفوں کا باعث بنتا ہے ۔ (محمد بن عبد المقصود)

[1]۔ حسن سنن ابی داود رقم الحدیث(2162)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 367

محدث فتویٰ